وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے سنگاپور کے وزیراعظم لارنس وونگ سے ملاقات کی

لازوال ڈیسک

سنگاپور،،،،مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے سنگاپور کے وزیراعظم عزت ماب لارنس وونگ سے آج ملاقات کی۔وزراء نے دونوں ممالک کے درمیان اسکولی تعلیم، پیشہ ورانہ تعلیم اور تحقیق میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانے اور فروغ دینے پر معنی خیز بات چیت کی۔ اس تبادلہ خیال میں تین اہم ستونوں 'ٹیلنٹ، ریسورس اور مارکیٹ' کے ذریعے شراکت داری کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔جناب پردھان نے اس بات پرزور دیا کہ ہندوستان سنگاپور کوایک بھروسے مند نالج پارٹنر، خاص طور پر گہری ٹیک، اسٹارٹ اپس، اوراختراعی ماحولیاتی نظام کو آگے بڑھانے والے شراکت دار کے طور پر دیکھتا ہے۔جناب پردھان نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ وزیراعظم نریندرمودی اور وزیراعظم وونگ نے ہندوستان-سنگاپور تعاون کو ایک جامع شراکت داری کو بڑھانے کے لیےایک مضبوط فریم ورک کا خاکہ پیش کیا ہے، جس میں اہم اورابھرتے ہوئے شعبوں میں تعاون بھی شامل ہے۔اس سے پہلے دن میں، جناب پردھان نے اپنے ہم منصب، سنگاپور کے وزیر برائے تعلیم، جناب چن چن سِنگ سے ملاقات کی تاکہ تعلیم کے مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کومضبوط بنانے پرتبادلہ خیال کیا جا سکے۔ پردھان نے ہندوستان کے تعلیمی نظام کو بین الاقوامی سطح تک لے جانے میں سہولت فراہم کرنے میں قومی تعلیمی پالیسی2020 کی اہمیت پر زور دیا۔

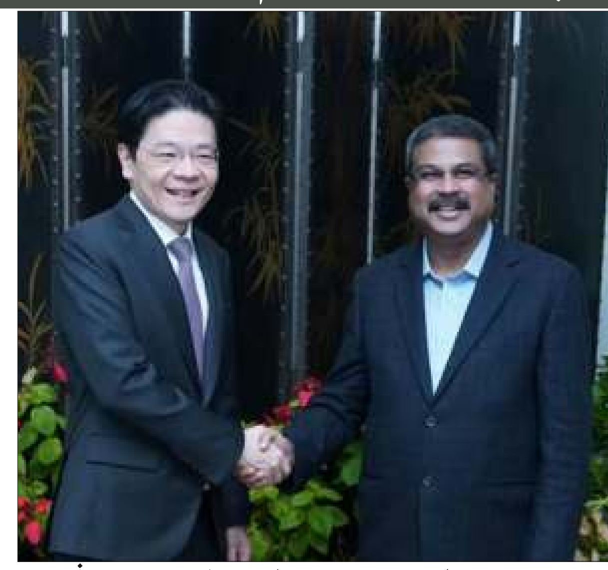

دونوں وزراء نے بیرون ملک انٹرن شپ پروگراموں کی راہیں تلاش کیں، جس سے ہندوستانی طلباءکوسنگاپور کی کمپنیوں میں عملی تجربہ حاصل کرنے کا موقع ملا۔دونوں ممالک کے طلباء کے درمیان ثقافتی روابط کومزید مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان اور سنگاپور میں اسکولوں کے درمیان اشتراک کوفروغ دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ باہمی دلچسپی کے شعبوں جیسے ڈیپ ٹیکنالوجی، ادویات، پیشگی موادوغیرہ میں مشترکہ تحقیقی تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔انہوں نے دونوں ممالک میں اسکولوں اور یونیورسٹیز کے اشتراک کے ذریعےعلمی اور تحقیقی تعاون کو فروغ دینے پر بھی غور کیا۔ جناب پردھان نے سنگاپور کےنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اوراین سی ای آرٹی کے درمیان نصاب کی ترقی، تدریس اور اساتذہ کی صلاحیت سازی جیسے شعبوں میں تعاون کے مواقع پرروشنی ڈالی۔وزیر چن کو ہندوستان کا دورہ کرنے کی دعوت دیتے ہوئے، جناب پردھان نے مشترکہ اہداف کوآگے بڑھانےاوردونوں ممالک کے درمیان تعلیمی تعلقات کو بڑھانے کے لیےاپنےعزم کااظہارکیا۔

رامپور میں پروفیسر افضال احمد صدیقی کی سماجی خدمات پر یادگاری لیکچر

یو این آئی

نئی دہلی،،،،آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس کی ایک اہم میٹنگ میں سکریٹری جنرل ڈاکٹرسیّد احمدخاں نے بتایا کہ پروفیسر مشتاق احمد کی ایما پر 97 واں مفت یونانی میڈیکل کیمپ حیدرآباد میں ڈاکٹر اے اے خاں کی نگرانی میں27اکتوبر2024 کولگایا جائے گا جبکہ 98واں مفت یونانی میڈیکل کیمپ یکم نومبر کو نوح (ہریانہ) میں ہریانہ ڈے کی مناسبت سے ڈاکٹر قمرالدین ذاکر کی نگرانی میں لگایا جائے گا اس کے علاوہ10 دسمبر2024 کو رامپور (اترپردیش) میں آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس کےقومی نائب صدررہ چکے پروفیسر افضال احمد صدیقی (سابق ڈین یونانی فیکلٹی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ) کی سماجی خدمات پر یادگاری لیکچر کااہتمام کیا جائے گا۔ اس پروگرام کے انتظام وانصرام کی ذمہ داری آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس اترپردیش کے سینئر نائب صدر ڈاکٹرعبدالسلام خاں کوسونپی گئی۔آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس کے سکریٹری جنرل ڈاکٹرسیّداحمدخاں نے کہا کہ تنظیم ہٰذا کی تحریک کابنیادی مقصد طب یونانی کا فروغ اور ہم سے وابستہ افراد کے وقار کا تحفظ ہے نیزعوام الناس کے درمیان رابطہ اور سماجی خدمات شامل ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ امر یقیناً خوش آئند ہے کہ آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس سے وابستہ سرپرست حضرات، عہدہ داران اورممبران اخلاص نیت کے ساتھ تن من دھن سے اپنے فرائض بحسن وخوبی انجام دے رہے ہیں، حقیقت میں اس پرآشوب دور میں ایسے چنندہ افراد کا ساتھ ملنا قابل رشک ہے۔اس موقع پر ڈاکٹرشکیل احمد، ڈاکٹر مرزا آصف بیگ، ڈاکٹر احسان احمد صدیقی، ڈاکٹر غیاث الدین صدیقی، ڈاکٹر فیضان احمد صدیقی، ڈاکٹر ارشدغیاث، ڈاکٹرعبدالسلام خان، حکیم محمد مرتضیٰ دہلوی، حکیم آفتاب عالم، محمدعمران قنوجی، حفظ الرحمٰن وغیرہ نے اظہارخیال کیا۔

اڑان اسکیم میں مزید 10 سال کی توسیع کی جائے گی: نائیڈو

یو این آئی

نئی دہلی،،،،حکومت نے ملک کے چھوٹے شہروں اورقصبوں کوہوائی خدمات سے جوڑنے کے لیے جاری اُدے دیش کا عام شہری (اڑان) اسکیم میں2026 سے مزید10 سال کی توسیع کرنے کا اعلان کیا ہے۔شہری ہوابازی کے مرکزی وزیرکنجر پورام موہن نائیڈو نے راجیو گاندھی بھون میں اڑان اسکیم کے آٹھ سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ ایک پروگرام میں آج یہ اعلان کیا۔مسٹر نائیڈو نے کہا کہ سال2016 میں قومی شہری ہوابازی کی پالیسی میں اڑان اسکیم کو ہندوستان کے میٹروپولیٹن شہروں کے مختلف ٹائر 2 اور ٹائر 3 زمرے کے شہروں اور قصبوں کو فضائی خدمات سے جوڑنے کے لیے نافذ کیا گیا تھا، جس کا فائدہ یہ ہوا کہ 86 نئے ہوائی اڈے، دو واٹر ڈرم اور 30 ہیلی پورٹ تیار کیے گئے۔اس کے علاوہ 601 نئے روٹس شروع کیے گئے جن پر 2 لاکھ 84 ہزار اضافی پروازیں چلائی گئیں اور ایک کروڑ 44 لاکھ مسافروں نے ہوائی سفر کیا۔انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت حکومت نے ریاستوں کے ساتھ مل کر وی جی ایف یعنی کم آپریشنل ہوائی اڈوں پر فضائی خدمات کے لیے وائبلٹی سپورٹ فراہم کرنے کی پالیسی کو نافذ کیا، جس کا نتیجہ ہے کہ آج ملک میں157 ہوائی اڈے کام کررہے ہیں۔ ہیں. انہوں نے کہا کہ اس سے علاقائی معیشت کوفروغ ملا، مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے اور سیاحت سمیت مختلف صنعتوں کوفروغ ملا۔انہوں نے کہا کہ شہری ہوابازی کی وزارت اوراڑان اسکیم کا بھی2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب میں اہم حصہ ہوگا جووزیراعظم نریندر مودی نے دیکھا ہے۔مسٹر نائیڈو نے کہا کہ اڑان اسکیم کو سال2016 میں10 سال کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ ملک میں سول ایوی ایشن کا شعبہ10 فیصد سالانہ ترقی کر رہا ہے۔انہوں نے کہا''میں بتانا چاہتا ہوں کہ ہم نے سی پلین گائیڈ لائنز کوکس طرح تبدیل کیا ہے، ہم نے سی پلین نیٹ ورک کو بھی تبدیل کیا ہے، فلائٹ کے دوران بھی ہم ہیلی پورٹ نیٹ ورک کوفروغ دے رہے ہیں۔اس لیے ہمیں لگتا ہے کہ اڑان کے تحت ہیلی کاپٹر آپریشنز میں ایک انقلاب آنے والا ہے۔لہٰذا مستقبل میں ہم ایک چیز پرتوجہ مرکوز کریں گے کہ کس طرح زیادہ سے زیادہ شراکت داری کو بڑھایا جائے تاکہ ہم سمندری جہازوں اورہیلی کاپٹروں میں بھی ہموار آپریشن کرسکیں۔

ممتا بنرجی نے وزیراعظم مودی کوخط لکھ کر دوا کی قیمتوں میں اضافے پرتشویش کا اظہار کیا

یو این آئی

کلکتہ،،،،مرکزی حکومت نے خام مال کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے دمہ، گلوکوما، تھیلیسیمیا، تپ دق اور دماغی امراض کی ادویات سمیت آٹھ ضروری ادویات کی قیمتوں میں کم ازکم 50 فیصد یااس سے زیادہ اضافے کی منظوری دی ہے۔وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے وزیراعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر اس فیصلے پر دوبارہ غور کرنے کی درخواست کی ہے۔خط میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ادویات کی قیمتوں میں اچانک اضافہ ہونے کی وجہ سے لاعلاج بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے لواحقین کومشکلات کا سامنا ہے۔وزیراعلیٰ نے خط میں کہا کہ روزمرہ کی اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے کے ساتھ جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں اضافہ کے بعد عام لوگوں کیلئے ایک بڑا جھٹکا ہے۔وزیراعظم کو بھیجے گئے خط میں ممتا بنرجی نے مغربی بنگال کے مسئلہ کا بھی ذکر کیا۔مغربی بنگال جیسی ریاستیں، جو مریضوں کومفت طبی خدمات فراہم کرتی ہیں، ادویات کی قیمتوں میں اضافے کے نتیجے میں ان پر مجموعی مالی بوجھ پڑے گا۔وزیراعلیٰ نے وزیراعظم کو مخاطب کرتے ہوئے مزید کہا ہے کہ مجھے امید ہیکہ آپ اس بات سے اتفاق کریں گے کہ اس سے نہ صرف ریاستوں میں بلکہ پورے ملک میں سستی صحت خدمات کی فراہمی میں رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔خط کے ا?خر میں وزیراعلیٰ نے لکھا ہے کہ''میں آپ کے دفتر سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ متعلقہ وزارت کوعوامی مفاد میں اس فیصلے پرنظرثانی کرنے کی ہدایت دیں۔ نیشنل فارماسیوٹیکل پرائسنگ اتھارٹی یا این پی پی اے نے ان دوائیوں کی قیمتوں میں اضافے کا گرین سگنل دیدیا ہے۔واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات کے بعد وزیراعلیٰ نے وزیراعظم کوخط لکھ کرانشورنس پر جی ایس ٹی واپس لینے کا مطالبہ کیا تھا۔اس بار ممتا نے دوائیوں کی قیمتوں میں اضافے کو لے کرمودی کوخط لکھا۔

اسلم جمشید پوری کے ساتھ ساہتیہ اکادمی میں کتھا سندھی پروگرام کا انعقاد

یو این آئی

نئی دہلی،،،،ساہتیہ اکادمی کے زیراہتمام آج شام رویندر بھون، نئی دہلی میں ممتاز اردو افسانہ نگار پروفیسر اسلم جمشید پوری کے ساتھ کتھا سندھی پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا اس پروگرام کے تحت ملک کے بلند پایہ فکشن نگار کو مدعو کیا جاتا ہے جس میں اُن کی تخلیقی سفر پر گفتگو ہوتی ہے، ساتھ ہی اُن سے کوئی منتخب افسانہ پیش کرنے کی گزارش کی جاتی ہے۔ بعدازاں سامعین کوسوال کرنے کا موقع بھی فراہم کیا جاتا ہے آج کی اس پُر وقار تقریب میں پروفیسر اسلم جمشید پوری نے بتایا کہ اُنھیں افسانے پڑھنے کا شوق بچپن ہی سے تھا۔ جب اُن کے والد کہیں باہر جاتے تو اپنے ساتھ فکشن کی کتابیں خرید کرلاتے جنھیں وہ پوری دلجوئی سے پڑھتے۔ اُنھوں نے ابن صفی کو بہت پڑھا اور پھر اُنھیں لکھنے کا بھی شوق پیدا ہوا۔ ابتدائی دور میں وہ کہانیاں لکھتے اورمیگزین کو بھیج دیتے۔اس طرح ایک دن اُن کی کہانی 'نشان' شائع ہوگئی جو اُن کی پہلی کہانی ثابت ہوئی۔انھوں نے مزید کہا کہ اُن کا آبائی وطن بلندشہر ہے لیکن اُن کے والد جمشید پور میں رہتے تھے جہاں اُن کی پیدائش ہوئی۔ ابتدائی تعلیم بھی یہیں حاصل کی۔ اردو پڑھنا لکھنا یہیں سیکھا۔ اسی لیے وہ اپنے نام کے ساتھ جمشید پوری لگاتے ہیں۔1992 تک جمشید پور میں رہائش پذیر رہنے کے بعد وہ دہلی چلے آئے اور پھر میرٹھ یونیورسٹی میں شعبہ ٔ اردو سے منسلک ہوگئے جہاں اب وہ صدرشعبہ ہیں۔ اُن کا پہلا افسانوی مجموعہ 'افق کی مسکراہٹ' کے نام سے1997 میں شائع ہوا، اسی سال بچوں کے لیے کہانیوں کا مجموعہ 'ممتا کی آواز' بھی منظرعام پر آیا۔ افسانوی مجموعہ 'اردو فکشن کے پانچ رنگ' نے کافی مقبول ہوا۔ اُنھوں نے کہا کہ اُن کی کہانی 'لینڈرا' بھی بہت پسند کی گئی جس کا عربی زبان میں ترجمہ ہوا اور اس طرح اُن کی شناخت بین الاقوامی سطح پر ہوگئی۔ اس پر تحقیق کا کام بھی ہوا۔پروفیسر اسلم جمشید پوری نے آگے بتایا کہ وہ انھوں نے پریم چند، کرشن چندر، منٹو اور عصمت کو بہت پڑھا ہے جس کا اثر اُن کی کہانیوں پر صاف نظر آتا ہے۔ انھوں نے اپنی کہانیوں میں پریم چند کو نئے زاویے سے پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ آج کی شام اُنھوں نے 'گو ٔدان سے پہلے' نام کی اپنی عمدہ کہانی پیش کی جسے سامعین نے خوب پسند کیا۔اس پر اظہارِ خیال کرنے والوں میں چندر بھان خیال، فاروق بخشی، پرویز شہریار اور ابوظہیر ربانی کے نام قابلِ ذکر ہیں۔اس محفل میں میرٹھ یونیورسٹی کے شعبہ ٔ اردو کے اساتذہ کے علاوہ کئی طلبا تشریف لائے ہوئے تھے۔

خلیج بنگال میں طوفان سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ

یو این آئی

نئی دہلی،،،،کابینی سکریٹری ڈاکٹر ٹی وی سوماناتھن نے خلیج بنگال میں آنے والے طوفان کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے پیر کو یہاں نیشنل کرائسز مینجمنٹ کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت کی۔محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر جنرل نے کمیٹی کومشرقی وسطی خلیج بنگال میں کم دباؤوالے علاقے کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ اس کے مغرب-شمال مغرب کی طرف بڑھنے اور منگل کی صبح تک دباؤ میں تبدیل ہونے اور بدھ کومشرقی وسطی خلیج بنگال پرایک سمندری طوفان آنے کا امکان ہے۔اس کے بعد اس کے شمال مغرب کی طرف بڑھنے اور 24اکتوبر کی صبح تک اوڈیشہ-مغربی بنگال کے ساحلوں سے شمال مغربی خلیج بنگال تک پہنچنے کا امکان ہے۔شمال مغرب کی طرف بڑھتے ہوئے، یہ24 اکتوبر کی رات اور 25اکتوبر کی صبح کے دوران شمالی اوڈیشہ اور مغربی بنگال کے ساحلوں کوعبور کرنے کا امکان ہے اور یہ100-110 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے120 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کے ساتھ سمندری طوفان کی شکل میں ہوگا۔اوڈیشہ اور مغربی بنگال کے چیف سکریٹریوں نے کمیٹی کو سمندری طوفان کے ممکنہ راستے میں آبادی کی حفاظت کے لیے مقامی انتظامیہ کی جانب سے کی جانے والی تیاریوں اور اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا۔ماہی گیروں سے کہا گیا ہے کہ وہ سمندر میں نہ جائیں اور جولوگ سمندر میں ہیں انہیں محفوظ مقامات پر بلایا گیا ہے۔کنٹرول رومز کوبھی فعال کر دیا گیا ہے اور وہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ مناسب پناہ گاہیں، بجلی کی فراہمی، ادویات اور ہنگامی خدمات کو تیار رکھا گیا ہے۔ حساس علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی انخلاء کے لیے شناخت کر لی گئی ہے۔نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس نے مغربی بنگال میں14 ٹیمیں اور اوڈیشہ میں11 ٹیموں کوتعیناتی کے لیے اسٹینڈ بائی پر رکھا ہے۔فوج، بحریہ اور کوسٹ گارڈ کی ریسکیو اور ریلیف ٹیموں کے ساتھ جہازوں اور ہوائی جہازوں کوتیار رکھا گیا ہے۔

UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER JAL SHAKTI MECH. G.W.D .DIVISION JAMMU

SHORT TERM NOTICE INVITING e-TENDER

E-NIT NO GWD/108 OF 2024-25 DATED 19.10.2024

On behalf of the Lt. Governor, UT of J&K, the Executive Engineer Jal Shakti Mech. Ground Water Drilling Division Jammu invites tenders by e-tendering mode from reputed and registered firms with Jal Shakti PHE/I&FC Deptt. J&K Govt. who have sufficient experience in the field of drilling and are well equipped with drilling Rigs suitable for ODEX method of drilling.

Name of the Work	Name of the Division	Cost of Tender Document/ Tender Fee In Rs	Qty.	Estimated cost (value of work in Rs	Earnest Money In Rs	Validity of Rates
Deep Drilling of 125 mm dia Bore Holes by using ODEX method including providing, installation, testing, commissioning of Mark-II Hand Pumps and construction of platforms at 13 Nos Locations in District Rajouri on Turnkey Basis (EPC(under District Capex Budget 2024-25PRI Grant	Jal Shakti Mech. Ground Water Drilling Division Jammu	1000.00 Non-Refundable Deposited in Govt. treasury through e-challan under the receipt head 0215 in favour of the Executive Engineer, Jal Shakti Mech. GWD Div. Jammu payable at Jammu mentioning name of work	13 Nos	Rs. 5128084.00	@2% of the contract value in shape of Fresh CDR/FDR pledged to Executive Engineer PHE (M)GWD Division	31st March 2025

1. The complete bidding process shall be online.
2. Bid documents can be seen and downloaded from the website http//:jktenders.gov.in from 19.10.2024 to 28.10.2024.
3. The pre bid meeting if desired by the participating firms shall be held in the office of the Executive Engineer Jal Shakti (M)GWD Division Jammu on 21.10.2024) 1300hrs
4. The bids shall be submitted/uploaded from the website http//:jktenders.gov.in from 21.10.2024) 1400 hrs) to 28.10.2024) 1800hrs.

GWD/3838-40
DATED: 19.10.2024

Sd-/
Executive Engineer
Jal Shakti Mech. G.W.D.
Division Jammu

DIP/J-5925/24

UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER JAL SHAKTI MECH. G.W.D .DIVISION JAMMU

SHORT TERM NOTICE INVITING e-TENDER

E-NIT NO GWD/109 OF 2024-25 DATED 19.10.2024

On behalf of the Lt. Governor, UT of J&K, the Executive Engineer Jal Shakti Mech. Ground Water Drilling Division Jammu invites tenders by e-tendering mode from reputed and registered firms with Jal Shakti PHE/I&FC Deptt. J&K Govt. who have sufficient experience in the field of drilling and are well equipped with drilling Rigs suitable for ODEX method of drilling.

Name of the Work	Name of the Division	Cost of Tender Document/ Tender Fee (In Rs	Qty.	Estimated cost (value of work((in Rs	Earnest Money (In Rs(	Validity of Rates
Deep Drilling of 125mm dia Bore Holes by using ODEX method including providing, installation, testing, commissioning of Mark-II Hand Pumps and construction of platforms at 13 Nos Locations in District Rajouri on Turnkey Basis (EPC(under District Capex Budget 2024-25)PRI Grant	Jal Shakti Mech. Ground Water Drilling Division Jammu	1000.00 Non-Refundable Deposited in Govt. treasury through e-challan under the receipt head 0215 in favour of the Executive Engineer, Jal Shakti Mech. GWD Div. Jammu payable at Jammu mentioning name of work	13 Nos	Rs. 5196882.00	@2% of the contract value in shape of Fresh CDR/FDR pledged to Executive Engineer PHE (M)GWD Division	31st March 2025

1. The complete bidding process shall be online.
2. Bid documents can be seen and downloaded from the website http//:jktenders.gov.in from 19.10.2024 to 28.10.2024.
3. The pre bid meeting if desired by the participating firms shall be held in the office of the Executive Engineer Jal Shakti (M(GWD Division Jammu on 21.10.2024) 1300hrs.(
4. The bids shall be submitted/uploaded from the website http//:jktenders.gov.in from 21.10.2024) 1400 hrs(to 28.10.2024) 1800hrs.(GWD/3841-43

Sd-/
Executive Engineer
Jal Shakti Mech. G.W.D. Division Jammu

DATED: 19.10.2024
DIP/J-5926/24